فلاحی ریاست کے قیام کے مشن کو حقیقت کا روپ دینے کا عمل شروع ہو چکا ہے‘ وزیر مذہبی امور

لاہور(وائس آف ایشیا) صوبائی وزیر اوقاف پیر سید سعید الحسن شاہ نے کہا ہے کہ فلاحی ریاست کے قیام کے مشن کو حقیقت کا روپ دینے کا عمل شروع ہو چکا ہے، ہر شہری کے حقوق کا تحفظ اور اس کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے ، وزیر اعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں ۔اپنے آبائی حلقہ سے آئے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت بزرگوں، خواتین ، بیواؤں اور دیگر مظلوم طبقات کیلئے احساس پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔اس پروگرام کا مقصد عوام کے دکھ درد کا احساس اور بروقت مداوا ہے ۔ ا نہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں صنعتوں کے

فروغ کیلئے 10 ہزار ایکڑ پر 9 صنعتی مراکز قائم ہوں گے۔ سپیشل اکنامک زونز کے قیام کیلئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں جبکہ سمال انڈسٹریل سٹیٹ کے قیام کیلئے گوجرانوالہ میں اور وزیر آباد میں اراضی فراہم کردی گئی ہے ،جو حکومت پنجاب کی نئی انڈسٹریل پالیسی صوبے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ ا نہوں نے کہا کہ نئی انڈسٹریل پالیسی کے نفاذ سے12 لاکھ شہریوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور انڈسٹریل پالیسی کے تحت 5 لاکھ کارکنوں کی استعدادکار بڑھائی جائے گی۔ انڈسٹریل گروتھ میں سالانہ اوسطاً 10 فیصد اضافے کے ہدف کے حصول کیلئے سرگرداں ہیں۔ لون سپورٹ سکیم کے تحت سمال انڈسٹریز کو فروغ دیں گے جس سے لاکھوں افراد کیلئے روزگار پیدا ہوگا۔ تاجروں اور صنعتکاروں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ حکومت تاجروں اور صنعتکاروں کو تمام تر جائز مراعات فراہم کرے گی۔ معیشت کی ترقی صنعت اور کاروبار کے استحکام سے مشروط ہے۔ صنعتوں کے فروغ سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بزنس رجسٹریشن پورٹل کے ذریعے کاروبار میں آسانی فراہم کریں گے۔ تاجروں اور صنعتکاروں کی سہولت کیلئے ون ونڈو سنٹرز قائم کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ میں 6 غیرملکی اداروں کی براہ راست سرمایہ کاری سے 6 ہزار شہریوں کو روزگار ملے گا۔ منڈی بہاؤالدین میں پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کا قیام عمل میں لا یا جائے گا۔ حکومت نے ٹیوٹا کے 7 ہزار گریجوایٹس کو بلاسود قرضے فراہم کرنے کے لئے حکمت عملی تیار کر لی ہے ۔

وائس آف ایشیا12جولائی 2019 خبر نمبر150